









بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 ۱۱۱۱  
 ۱۱۱۱

پیشکش

اس نام کی قدیم عربی نشا و نگاہ پاکہ پانچویں بار کی

مجموعہ

جناب مولانا مولوی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ العالی پور پسر دگل آزاد شاہ

مدظلہ العالی

فتح اندلس، ایام عرب، قلو و اقلو، زندہ، فردوس برین، مقدس ترین، مکتب  
 العزیز، درجہ نایب، سن انجیلینا، مشہور موبہا، شہید وفا، دلکش، دلچسپ، غیر وغیرہ

جسے خود جناب مہفوت مدوح نے

مکتبہ اعظمین

دگل آزاد پور لکھنؤ کٹرہین بیگ خان مین

چھپوانے کے شائع کیا





اگرچہ موجود زمانہ میں یورپ کے اپنی عورتوں کی لیاقت و دانائی پر بہت کچھ فخر و  
ناز کرنے کا متبع ہوا ہے لیکن تاہم زمانہ میں جس طرح ایشیا اور ہندو کا مالک مشرق کو  
عام شہر میں سے لے کر یورپ پر ترجیح حاصل تھی اسی طرح ایشیا کی عورتیں بھی انسانی کمال سے  
ابدار سے یکساں ہر زمانہ میں تھیں۔ اور یورپ کی عورتوں پر ہندو بہت زیادہ فوجیت رکھتے تھے  
خود رس معلوم ہوتی ہے کہ ہم ان کے خاتونان ایشیا کے دلچسپ کارنامے اپنی  
ہم کی خاتونوں کے گوش گزار کر رہے ہیں تاکہ ان پر ہندو ہوا کہ بولیاقت اور نالائقی ہم ان میں  
پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ ان کے پیچھے نہیں چھوڑیں بلکہ ان کا مذہبی ورثہ ہے جس کے حاصل  
کر رہے ہیں وہ یورپ میں لڑائی سے زیادہ شوق پاتے ہیں۔

اسی موقع پر ہم ملکہ زلیخا کے عجیب و غریب حالات پیش کر رہے ہیں جن کو دیکھ کر سنایہ  
وہ ہر ایک چو نکات اطمینان کے جنہوں نے عورتوں کو لازمی طور پر بے عقل خیال کر رکھا ہے  
ملکہ زلیخا بہت ہی سے رٹا رہے ہیں سو برس پہلے شام کے شہر تفر کی ایک نامور  
ملکہ تھیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اُس کے رنگ و پہن میں عورتیت کی  
شان سمائی ہوئی تھی۔ اس لیے کہ اول تو عجب اور شام ایک ہی قوم سے آباد ہے۔  
اور تائی اس کا وطن شہر تفر اُس مشہور ریگزار کے دو میان میں واقع ہے جو  
گویا سرزمین شام میں عرب کا ایک خطہ ہے۔ تفر جناب سلیمان علیہ السلام کی









۱۔ اسی نے ہی یہ حرکت دیکھا کہ شاہی

ذہنیہ سے شکوہ کا آنری کار ۱۰۔ یہ ہے کہ فرم آج اپنے گھر کا تھکا۔ لکھنؤ میں  
 سے بہت سے ایشیائین گن۔ لون ناشتہ، و تیار کر کے پختہ اس نے اپنی بی بی کو  
 اتنے سے کہ ایک سخت حمل کیا اور یہی شکست دیا اور تھما ہوا ہفتہ ہی اور  
 کا آبائی میر سنا تھا۔ اس کے شہر جس میں فریڈکس ہوا۔ آدمی نامہ راہی لڑائی میں  
 ملا۔ اتنے دن بعد سنا تھا۔ گاہ میں ان کے جھپٹے ہاتھی کھینچے گئے اس کے زخمی  
 ابراہیم گل کہ با اس واقعہ کی سنائی تھی کہ وہی شکار سے مرعہ یا (کے تھپتھپتے ہونے سے)  
 نے اور کہا تھا کہ شکار سے پچاستہ پہنچا، خود اپنا ہمدار سے۔ اگر ہر گز تاشا ایک ہفتہ  
 صرف بنیہ پر مانی گئی مگر جس ہر میوس۔ نہ دو بار دہائی ہی کہنے کی تیار نہاد۔ اس کا  
 - آنا دم ہو کہ اپنا گناہ شکار سے نہ لیا تھا اور پتہ چلے کہ اس نے کوئی نہ لیا  
 بادشاہ اور پتہ چلے، ایک اسٹیشن شکاری دے گئے۔ پھر اپنی تو ہر گز نہ لیا تھا اور  
 اس کے مانی کی ضرورت میں کسٹریٹ جو ان کو دے دے کہ یہ کیا کیا۔ یہ مانی تھا  
 زمانہ گزر گیا تھا کہ اپنا قصور لو یا و نہیں رہا۔ مگر یہ "ایا رہا" اور ہر گز نہ لیا  
 ہوا۔ چنانچہ اب جو آدمی نامہ جس میں اس کے اقا رہتے تھے، وہی لڑائی میں ایک  
 دعرہ میں ہوا۔ اس کے اپنے چند دوستوں کے ساتھ وہی آدمی نامہ جس کے کھانے کے ساتھ  
 ہوا۔ نہ لڑا۔ وہی آدمی نامہ جس کا بہا ہر دو جو زخمی سے پہلے ہوا۔ اس کے ایک نہ لڑا  
 عزت اور نہ لڑا۔ یہی لڑائی تھا مگر اس کی زندگی کا بھی خاتمہ کروا گیا۔ اس کی فصل سے  
 اتنا تو فرو ہو کہ میوہوں کو اتنا تمام لینے میں کامیابی ہو گئی۔ اس کے ہاتھ لڑائی  
 کا بدلہ لے گیا۔ مگر شاہی نے فیصلہ کیا کہ اس کی زندگی نہ لڑا۔ اس کے ہاتھ لڑائی  
 شوق یا تو فریب سے ہر دو بھی باپ کی لاش کے پاس ہی کار، کے والے دیا گاہ مونس  
 تھیں۔ اس نے لینے کے لئے ہاتھ لڑا۔ اس کا ارادہ کیا تھا کہ زخمی اس کے  
 شہر سے اس سے جا آئے گا۔ اس کے اب اس میں چھال، شاہی کی طرح آہستہ آہستہ اور  
 ایک ہی خاتمہ ہو گا۔ اس نے یہ نہیں بلکہ اس کے خود ہی یاد کار پہنچائی پڑھنا رہا۔  
 - یوں سیو تھیں کہ قتل کر کے زخمی اس کے ہاتھ لڑا۔ اس کے ہاتھ لڑا اور وہاں کیشی ہر دو  
 کی اس سے اور اس وقت سے تختہ شاہی پر دم رکھا۔ اس نے شاہی سے ہر گز نہ لڑا۔





سیدتی (خبر) اور حوالہ دیا کہ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰) (۱۰۱) (۱۰۲) (۱۰۳) (۱۰۴) (۱۰۵) (۱۰۶) (۱۰۷) (۱۰۸) (۱۰۹) (۱۱۰) (۱۱۱) (۱۱۲) (۱۱۳) (۱۱۴) (۱۱۵) (۱۱۶) (۱۱۷) (۱۱۸) (۱۱۹) (۱۲۰) (۱۲۱) (۱۲۲) (۱۲۳) (۱۲۴) (۱۲۵) (۱۲۶) (۱۲۷) (۱۲۸) (۱۲۹) (۱۳۰) (۱۳۱) (۱۳۲) (۱۳۳) (۱۳۴) (۱۳۵) (۱۳۶) (۱۳۷) (۱۳۸) (۱۳۹) (۱۴۰) (۱۴۱) (۱۴۲) (۱۴۳) (۱۴۴) (۱۴۵) (۱۴۶) (۱۴۷) (۱۴۸) (۱۴۹) (۱۵۰) (۱۵۱) (۱۵۲) (۱۵۳) (۱۵۴) (۱۵۵) (۱۵۶) (۱۵۷) (۱۵۸) (۱۵۹) (۱۶۰) (۱۶۱) (۱۶۲) (۱۶۳) (۱۶۴) (۱۶۵) (۱۶۶) (۱۶۷) (۱۶۸) (۱۶۹) (۱۷۰) (۱۷۱) (۱۷۲) (۱۷۳) (۱۷۴) (۱۷۵) (۱۷۶) (۱۷۷) (۱۷۸) (۱۷۹) (۱۸۰) (۱۸۱) (۱۸۲) (۱۸۳) (۱۸۴) (۱۸۵) (۱۸۶) (۱۸۷) (۱۸۸) (۱۸۹) (۱۹۰) (۱۹۱) (۱۹۲) (۱۹۳) (۱۹۴) (۱۹۵) (۱۹۶) (۱۹۷) (۱۹۸) (۱۹۹) (۲۰۰) (۲۰۱) (۲۰۲) (۲۰۳) (۲۰۴) (۲۰۵) (۲۰۶) (۲۰۷) (۲۰۸) (۲۰۹) (۲۱۰) (۲۱۱) (۲۱۲) (۲۱۳) (۲۱۴) (۲۱۵) (۲۱۶) (۲۱۷) (۲۱۸) (۲۱۹) (۲۲۰) (۲۲۱) (۲۲۲) (۲۲۳) (۲۲۴) (۲۲۵) (۲۲۶) (۲۲۷) (۲۲۸) (۲۲۹) (۲۳۰) (۲۳۱) (۲۳۲) (۲۳۳) (۲۳۴) (۲۳۵) (۲۳۶) (۲۳۷) (۲۳۸) (۲۳۹) (۲۴۰) (۲۴۱) (۲۴۲) (۲۴۳) (۲۴۴) (۲۴۵) (۲۴۶) (۲۴۷) (۲۴۸) (۲۴۹) (۲۵۰) (۲۵۱) (۲۵۲) (۲۵۳) (۲۵۴) (۲۵۵) (۲۵۶) (۲۵۷) (۲۵۸) (۲۵۹) (۲۶۰) (۲۶۱) (۲۶۲) (۲۶۳) (۲۶۴) (۲۶۵) (۲۶۶) (۲۶۷) (۲۶۸) (۲۶۹) (۲۷۰) (۲۷۱) (۲۷۲) (۲۷۳) (۲۷۴) (۲۷۵) (۲۷۶) (۲۷۷) (۲۷۸) (۲۷۹) (۲۸۰) (۲۸۱) (۲۸۲) (۲۸۳) (۲۸۴) (۲۸۵) (۲۸۶) (۲۸۷) (۲۸۸) (۲۸۹) (۲۹۰) (۲۹۱) (۲۹۲) (۲۹۳) (۲۹۴) (۲۹۵) (۲۹۶) (۲۹۷) (۲۹۸) (۲۹۹) (۳۰۰) (۳۰۱) (۳۰۲) (۳۰۳) (۳۰۴) (۳۰۵) (۳۰۶) (۳۰۷) (۳۰۸) (۳۰۹) (۳۱۰) (۳۱۱) (۳۱۲) (۳۱۳) (۳۱۴) (۳۱۵) (۳۱۶) (۳۱۷) (۳۱۸) (۳۱۹) (۳۲۰) (۳۲۱) (۳۲۲) (۳۲۳) (۳۲۴) (۳۲۵) (۳۲۶) (۳۲۷) (۳۲۸) (۳۲۹) (۳۳۰) (۳۳۱) (۳۳۲) (۳۳۳) (۳۳۴) (۳۳۵) (۳۳۶) (۳۳۷) (۳۳۸) (۳۳۹) (۳۴۰) (۳۴۱) (۳۴۲) (۳۴۳) (۳۴۴) (۳۴۵) (۳۴۶) (۳۴۷) (۳۴۸) (۳۴۹) (۳۵۰) (۳۵۱) (۳۵۲) (۳۵۳) (۳۵۴) (۳۵۵) (۳۵۶) (۳۵۷) (۳۵۸) (۳۵۹) (۳۶۰) (۳۶۱) (۳۶۲) (۳۶۳) (۳۶۴) (۳۶۵) (۳۶۶) (۳۶۷) (۳۶۸) (۳۶۹) (۳۷۰) (۳۷۱) (۳۷۲) (۳۷۳) (۳۷۴) (۳۷۵) (۳۷۶) (۳۷۷) (۳۷۸) (۳۷۹) (۳۸۰) (۳۸۱) (۳۸۲) (۳۸۳) (۳۸۴) (۳۸۵) (۳۸۶) (۳۸۷) (۳۸۸) (۳۸۹) (۳۹۰) (۳۹۱) (۳۹۲) (۳۹۳) (۳۹۴) (۳۹۵) (۳۹۶) (۳۹۷) (۳۹۸) (۳۹۹) (۴۰۰) (۴۰۱) (۴۰۲) (۴۰۳) (۴۰۴) (۴۰۵) (۴۰۶) (۴۰۷) (۴۰۸) (۴۰۹) (۴۱۰) (۴۱۱) (۴۱۲) (۴۱۳) (۴۱۴) (۴۱۵) (۴۱۶) (۴۱۷) (۴۱۸) (۴۱۹) (۴۲۰) (۴۲۱) (۴۲۲) (۴۲۳) (۴۲۴) (۴۲۵) (۴۲۶) (۴۲۷) (۴۲۸) (۴۲۹) (۴۳۰) (۴۳۱) (۴۳۲) (۴۳۳) (۴۳۴) (۴۳۵) (۴۳۶) (۴۳۷) (۴۳۸) (۴۳۹) (۴۴۰) (۴۴۱) (۴۴۲) (۴۴۳) (۴۴۴) (۴۴۵) (۴۴۶) (۴۴۷) (۴۴۸) (۴۴۹) (۴۵۰) (۴۵۱) (۴۵۲) (۴۵۳) (۴۵۴) (۴۵۵) (۴۵۶) (۴۵۷) (۴۵۸) (۴۵۹) (۴۶۰) (۴۶۱) (۴۶۲) (۴۶۳) (۴۶۴) (۴۶۵) (۴۶۶) (۴۶۷) (۴۶۸) (۴۶۹) (۴۷۰) (۴۷۱) (۴۷۲) (۴۷۳) (۴۷۴) (۴۷۵) (۴۷۶) (۴۷۷) (۴۷۸) (۴۷۹) (۴۸۰) (۴۸۱) (۴۸۲) (۴۸۳) (۴۸۴) (۴۸۵) (۴۸۶) (۴۸۷) (۴۸۸) (۴۸۹) (۴۹۰) (۴۹۱) (۴۹۲) (۴۹۳) (۴۹۴) (۴۹۵) (۴۹۶) (۴۹۷) (۴۹۸) (۴۹۹) (۵۰۰) (۵۰۱) (۵۰۲) (۵۰۳) (۵۰۴) (۵۰۵) (۵۰۶) (۵۰۷) (۵۰۸) (۵۰۹) (۵۱۰) (۵۱۱) (۵۱۲) (۵۱۳) (۵۱۴) (۵۱۵) (۵۱۶) (۵۱۷) (۵۱۸) (۵۱۹) (۵۲۰) (۵۲۱) (۵۲۲) (۵۲۳) (۵۲۴) (۵۲۵) (۵۲۶) (۵۲۷) (۵۲۸) (۵۲۹) (۵۳۰) (۵۳۱) (۵۳۲) (۵۳۳) (۵۳۴) (۵۳۵) (۵۳۶) (۵۳

[illegible]

مطالعہ کے نتیجہ کوئی تیسری فرج نہیں مگر فرجِ ثانی ہو سکتی۔ اس بنا پر اُن میں ماطن کی جانب سے

دوقون ولایت تیار کردہ قصبہ - راہ بہ سفر بی جا کراہا لکھنؤ پہنچا اپنے اتنا اندھا تھا کہ زونو بیہ اس سے  
اپنی چند روز کی حکمت سے تیار نہ تھا کہ کتنی اور اس سے اس فطرتی عیب کو کیا کرتی کہ صورت  
ذات نہ تھی جس کی اطاعت کرنا ہمیشہ ہر روز کے خیال میں باعث ذلت تھا کیا یہ ہے  
خاندان شاہ اور یلیوں سے البتہ کیا کیا سرزمین میں قوم ہی رکھا تھا کہ لوگ زونو بیہ کا ہاتھ  
چوڑا چوڑا کر کے قیصر کے واسطے میں چنبھنے لگے - ہونہر شہنشاہ جسے زونو بیہ کہتے اہلدار اس سے  
اور اس کی اس سے علمت معلوم اور اندر کی رہنمائی دونوں سے بالکل زور و زبر کر دیا تھا  
قور سے ہو چکے ہی ذرا زونو بیہ کو چوڑا کر کے زونو بیہ کا مہم جو کیا - اور یلیوں سے اس سے  
بزرگ آزاد اور غلام جو پیاہیوں کے ساتھ اس کے ہر صدمہ کے اندر والوں کی رہنمائی  
اطاعت سے دل لانا لیا یہ مہم جو وہ انگور سے مراد ہے جس کے تار بجی مہم جو  
اور بائیں پیر لیرہ سے اچھے نامور شاعر شاعرین میں مراد - زونو بیہ کے ہوا تھا یہاں تک  
اس کے بلیہ کے ایک ہمارا باشندہ تھا اس نے زونو بیہ کے شوقی ملاحظہ کر کے فوج کو لے کر آگیا  
لیکن قیصر کی فوج زونو بیہ سے ایک غلبہ تھا بلکہ اس کے بعد تباہی ہوئی کہ اریارہ اور  
اس کے کوچ کر کے اور یلیوں میں پھرا تھا کہ قیصر کے قریب ہوا تو رمان کے باشندے نے  
سپاہیانہ اندک فوج سے شہر چوڑا کر کے بھیجا کہ اس کے قریب نہ رہے کہ نہ ملے گی  
کہ ایک نہایت ہی عمدہ کی کا فرمان جاری کر دیا کہ جو لوگ مجھ پر آیا ہوں وہ زونو بیہ  
کے مطیع ہو گئے تھے ان کا تصور معاف کیا گیا - اور ان کو جاں - ال کی امان دیا جاتی  
ہے - قیصر کی اس عمدہ کی کارچاہوت ہے - سب لوگوں کے رہنما ہو گیا - اس نے زونو  
وچو پالیسی کا اثر لکھنؤ میں تو ناہمو ہوا کہ جو لوگ بھیجا گئے تھے یہاں آئے اور  
جو گئے مگر دیکھو حالت اور تمام بلاؤں شام میں اس کا نہایت ہی اچھا اثر ہوا - کہ اہل  
شہر قیصر کی طرف مائل ہو گئے - اور ہمارے ملک نے یکبارگی زونو بیہ کا ساتھ چڑھ دیا -  
تاہم زونو بیہ کی جرأت و بہادری میں فرما نہیں آیا - وہ دیکھتی تھی کہ دنیا کو  
بھڑکے قیصر سے ساتھ لڑتی جاتی ہے مگر دل نہیں لڑتی تھی - چھٹی اس کے کالی و کستری  
کا بلکہ نامزدی اور زونو بیہ کی الزام دینے اگر قیصر کو اس کے دار السلطنت تک پہنچنے  
میں یہی میل کا فائدہ دیا اور اس کی طرف سے کوئی فراغت نہ ہوئی - انہیں  
نے اپنے عہد تہجدوں سے ایسا نہیں ہونے دیا - اور گو بیہ سے بڑے اور پرانے











اور جسکے سینہ میں اور لاکھ فواریں کی جڑیں باہر آئیں کہ یہ گہرا آئے۔ اس کی کیا خبر تھی کہ اس نے  
 انہیں بڑا اور انہیں نورانی سمجھا۔ یہاں تک کہ وہ بھی مددگار فرما کر وہ انہیں  
 بڑے سمجھ کر ان کے دل میں سے وہ نور اُتار رہا ہے۔ ان کے دل میں ایک بھوتی ظلمت ہو چکی  
 ہے جس کی وجہ سے انہیں انور سمجھ کر ان کی ایسی خصلت ہوئی کہ ان کی تمام خوبیوں کو

اور یلین (جی) جس میں تھا کہ پامیر والوں نے پار فیا وقت کر دی۔ (اور آن) چہ سو تیر اندازوں کو جو تیر اندازوں کی طرف سے مامور تھے بکڑے قتل کر دے والا قیدی اس خبر سے کہیں ہی نہ تھا جہاں ہانڈو پڑا۔ سب سدا جہاں پامیر اپنے جملہ آور ہو اور ایسی جگہ پر نہ رہا کہ لوہے سے بچے۔ ہر دو چورت اور کاسے کا رشتہ کار تار قتل کر دے اور ان کے تمام عمارت بھی کہ دے اور الین اس طرح پامیر کی انہیں سے ایسی بچاؤ دیکھ لے کہ نہ رہے اور اس کا سہارا دے مار لے لیا۔ اور چند اہل پامیر کو دیکھ کر ان کے ان اور آیا ہو۔ نہ کہ (جہاں رہے) مگر انہوں نے تیار کرنا بہتہ اسان رہے اور آتا دیکھنا نہ ہو اور پتہ نہ نہ شہر ہو گیا۔ رفت صنعت اور فرزند کا کرنا اور نہ کیا اور بہاؤ ان کی کامیادگار رہا۔ ہر روز فہرہ مسند ہی رہے یلین آیا نہ تاں شہر اور ایک دفعہ اور بیکار غلوں لگیا اور پھر جو دیکھا تو ایک تہا ہی وہ کاؤن تھا جو وہ پامیر یا تہ قریب سے چالیس خانہ انوں کی آبادی سے لپکا رہا۔ یہ جو قدیم الدیشان مندر کے ان میں تھی۔ یہ کہ تو پڑے یہ بہت سے

ارض شہر کے رحم رشتہ اب کے یہ چٹھتھ اور تھنا نو سو سترہ دیکھا کے اورین  
قیرا پتہ دار اسلئے شہر روم کو اس گیا اس سے آفریہ بڑی خوشی کی گئی۔ اور  
تہایت ہی محرم و عام سے اس کی کارگر اور بن پر جوس مسرتہ دیکھا یا گیا۔ ابتدا کی  
آبادی روم سے اس وقت تک نہ تو دیون میں کوئی جنرل اور سپہ سالار ایسی تھا  
توکت اس سختی خیال کیا گیا تھا اور کبھی اس سے پہلے کوئی ایسا دھرم و دھام کا جلسہ  
وان دیکھا گیا تھا جو بوس اور یلین کی شان دیکھانے کے لیے دار اسلئے دھرم  
یعنے قدیم رومن اکبری میں نکالا گیا۔ وہ اس ترتیب سے تھا کہ یہ سب کے سب





[illegible]





[illegible]

کے ذیل پہلے سے دو ہیں ایک سنز ایرانی  
 "تھیں کی شادی اور خاٹہ آبادی کے لالچ  
 میں خاٹہ آبادی۔







